مرکز قرآن وسنہ

جماعت اسلامی کراچی

501 قائدین کالونی، نزد اسلامیہ کالج، کراچی

ہم اس مملکت کے ہر شہری تک

قرآن وسنۃ کی تعلیمات پہنچائیں گے۔

ان شاء اللہ تعالی

قرآن کی طرف دعوت

اہداف کی تکمیل کیوں اور کیسے؟

ازسرنو جائزہ

ایک زاویہ نظریہ بھی

کراچی کی کل آبادی	1,500,0000	
ارکان	3500	0.02%
امیدواران	1200	0.008%
کارکنان	7000	0.046%
کل؟	11،700	0.07%

جوہر غیر مستعمل

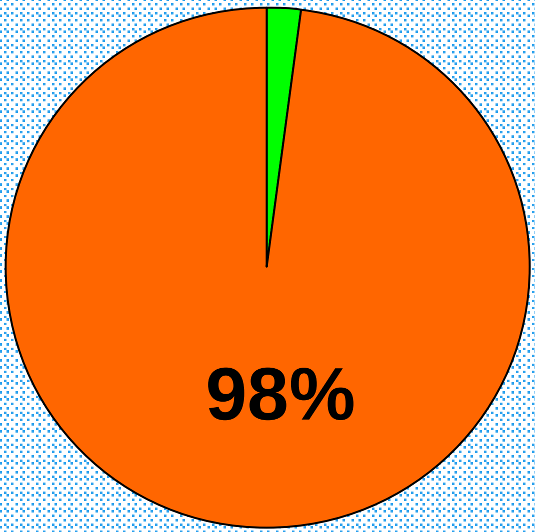

انقلابی خیال؟

لمحہ فکریہ!

اہداف
اور اہداف کی
تکمیل کا
طریقہ کار

اصل ہدف زندگی

اقامت دین اور

رضائے الٰہی کا حصول

ہماری دعوت کیا ہے؟

1
اپنی پوری زندگی میں اللہ کی بندگی اور انبیاء علیھم السلام کی پیروی اختیار کرنا

2
دورنگی اور منافقت چھوڑنا، اور اللہ کی بندگی کے ساتھ دوسری بندگیاں جمع نہ کرنا

3
اللہ سے پھرے ہوئے لوگوں کو دنیا کی رہنمائی اور فرمانروائی کے منصب سے ہٹا کر زمام کار مومنین صالحین کے ہاتھوں میں دینا، تاکہ زندگی کی گاڑی ٹھیک اللہ کی بندگی کے راستے پر چل سکے۔

تکمیل کا طریقہ

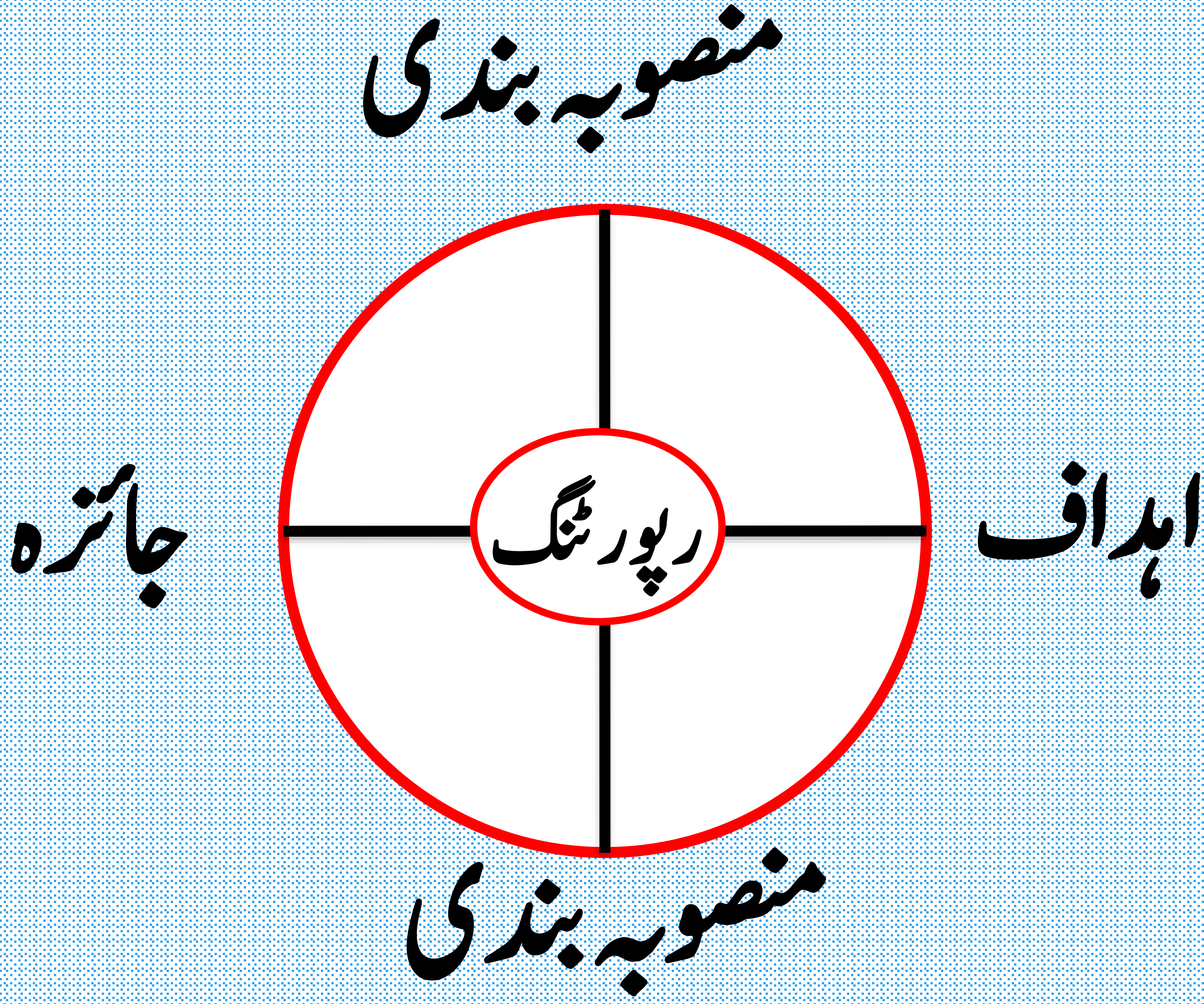

منصوبہ عمل ۲۰۱۲ء

اہداف:

- اہداف برائے کارکنان
- اہداف تنظیمی حلقہ جات
- اہداف برائے علاقہ
- عمومی نکات، منصوبہ بندی ۲۰۱۲ء
- اہداف برائے شہر

ہمارا کام

دعوتی | تربیتی | تنظیمی

شعبہ دعوت | شعبہ تربیت

جہاں شعبہ دعوت کا کام ختم ہوتا ہے، وہاں سے شعبہ تربیت کا کام شروع ہوتا ہے۔

دعوت کے ذرائع

- دعوتی پروگرام (قرآن و حدیث کی تفہیم کے پروگرام)
- انفرادی ملاقاتیں، دعوتی وفود
- تقسیم کتب، کیسٹ آڈیو، ویڈیو، سی ڈیز اور رسائل
- روابط: اہداف، امیدواران

دعوت، سوشل پروگرام

پکنک

افطار پارٹی

عید ملن

الخذمت

شباب ملی

برادر تنظیموں کے پروگرامات

ہدف کیا ہے؟

کسی عظیم مقصد کے حتمی حصول کی راہ میں متعین کی جانے والی منازل کو اہداف کہا جاسکتا ہے۔

اہداف کا تعین کیوں ضروری ہے

- لائحہ عمل کے ترتیب دینے کے لیے بہت اہم اور معاون ہوتا ہے۔
- اہداف کا تعین عمل پر ابھارتا ہے۔
- جماعت میں مختلف النوع صلاحیتوں سے بھرپور فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

اہداف کا تعین کیوں ضروری ہے

- ترجیحات متعین کرنے میں مدد ملتی ہے۔
- اس سے حصول مقصد کے لیے صحیح سمت کا تعین ہو جاتا ہے۔
- کام کو آگے بڑھانے کے نئے طریقے وضع کرنے کا موقع ملتا ہے۔

اہداف کے تعین میں کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے

- اہداف باہمی مشاورت (افرادکار) سے طے کیے جائیں۔
- اہداف موجودہ وسائل اور صلاحیتوں کو مدنظر رکھ کر طے کیے جائیں۔
- اہداف قابل پیمائش ہوں۔

اہداف کے تعین میں کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے

- اہداف کے تعین میں ماحول اور موجودہ حالات کو مد نظر رکھا جائے۔
- اہداف اونچے مگر حقیقت پسندانہ ہوں۔
- اہداف جہاں تک ممکن ہو سابقہ تجربے کی روشنی میں طے کئے جائیں۔

اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کیلئے کن امور کا اہتمام ضروری ہے؟

- ارکان کو اہداف کا صحیح اور واضح علم ہونا چاہیے۔
- اہداف کے حصول کیلئے ارکان اور ذمہ داران کو تربیت دی جائے۔
- ضروری وسائل کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کیلئے
کن امور کا اہتمام ضروری ہے؟

- مستقل جائزے کا نظام ترتیب دیا جائے۔
- وقتاً فوقتاً اہداف کے حقیقت پسندانہ ہونے کا جائزہ لیا جائے۔
- حاصل شدہ اہداف پر متعلقہ ارکان اور نظم کی حوصلہ افزائی کی جائے۔
- عملی مشکلات کا جائزہ لیا جائے اوران کا حل پیش کیا جائے۔

اہداف کے بھرپور حصول میں مانع امور کونسے ہیں؟

- اہداف کے بارے میں شعور کی کمی
- اہداف کی افادیت پر یقین کامل نہ ہونا
- جائزے کے نظام میں کمزوری
- بہتر یا کمتر نتائج کی وجوہات پر مکمل غور نہ کرنا
- غیر حکیمانہ انداز قیادت

اہداف کے بھرپور حصول میں مانع امور کونسے ہیں؟

- غیر حقیقت پسندانہ اہداف
- اخلاص کی کمی
- جذبہ تعاون کی کمی
- حوصلہ شکنی زیادہ، حوصلہ افزائی کم
- ماحول اور حالات حاضرہ سے لاعلمی
- افراد کار کے مشورے کو شامل نہ کرنا

کارکن سازی

ہدف: دو ارکان فی حلقہ

دو ارکان کے اضافہ کے لیے ہر حلقہ میں کم از کم چھ امیدواران ہونے چاہئیں۔

رابطہ:

ہر وہ شخص جس کسی بھی انداز میں دین کی دعوت پہنچائی جائے یا اس سے اس غرض سے رابطہ رکھا جائے کہ وہ ہمارا ساتھی بن جائے، وہ ہمارا رابطہ کہلائے گا۔ان کی تعداد پر کوئی پابندی نہیں۔

ہدف:

روابط میں سے وہ افراد جن کو ایک رکن دین کی دعوت دیتا ہے اور اس سے اس غرض سے مستقل رابطہ رکھتا ہے کہ وہ ہمارا رکن بن جائے، وہ ہمارا ہدف کہلائے گا۔

امیدوار رکنیت

وہ شخص ہے،

- ✓ جو ہماری دعوت اور طریقہ کار سے اتفاق کرتا ہو،
- ✓ جماعت کو اعانت دیتا ہو، اور
- ✓ شرائط رکنیت کی تکمیل کے مراحل میں ہو۔

شرائط رکنیت

- نظم کی پابندی،
- فرائض شرعی کا پابند اور کبائر سے اجتناب،
- ایسا ذریعہ معاش نہ رکھنا جو معصیت فاحشہ میں آتا ہو
- کم از کم تین ماہ مسلسل اعانت، اور
- اسلامی لٹریچر کا خاطر خواہ مطالعہ

رکن اور روابط

- اپنے ماحول کا جائزہ لیں اور کیسے افراد کو اپنا رابطہ بنائیں جن کے ساتھ ملاقات اکثر اور آسانی سے ممکن ہو۔
- اپنے روابط کو اہمیت دیں، پروگراموں کی یاددہانی کروائیں۔
- روابط سے ذاتی تعلقات قائم کریں۔
- ان کے دکھ، درد میں شریک ہوں

- انہیں اہمیت دیں، ان کو تحریک کے مختلف پروجیکٹس کی مدد کے لیے ابھاریں۔

- ان کے ذہنی رجحانات سے آگاہی حاصل کریں اور ان ہی کو سامنے رکھ کر ان سے گفتگو کریں، ان کو مطالعہ کے لیے پمفلٹ، کتب اور سننے کے لیے کیسٹ دیں تاکہ دین کی طرف ان کی صحیح رہنمائی ہو سکے۔

- ان کے ساتھ غیر ضروری بحث مباحثہ نہ کریں۔

- روابط کی ناظم حلقہ اور ناظم علاقہ کے ساتھ خصوصی ملاقات کا اہتمام کریں۔
- تاکہ وہ بھی اس کام میں اپنے تجربہ کی بنیاد پر خصوصی مشورہ دے سکیں۔
- روابط کیلئے خصوصی دعا کا اہتمام کریں تاکہ اللہ ان کے دل دعوت کے لیے کھول دے۔

ناظم حلقه کا کردار

- امیدواران سے رابطہ اور ان کی تربیت کی فکر
- امیدواران کے معاملات میں ذاتی دلچسپی، ذاتی گھریلو تعلقات، فون پر مسلسل رابطہ
- نصاب برائے امیدواران کی بروقت فراہمی
- نصاب کی تکمیل میں معاونت
- دعوتی پروگرام میں حاضری اور پروگرام کی کیفیت پر نظر
- اعانت کی بروقت وصولی اور امیدوار کے لیے خصوصی دعا کا اہتمام
- امیدوار کی کیفیت کا جائزہ اور پرانے ارکان کے ساتھ مشورے

ناظم علاقہ کا کردار

- نصاب کی فراہمی
- امیدواران کی تربیت کے لیے خصوصی تربیتی پروگراموں کا انعقاد
- امیدواران کی کیفیات کے جائزہ کے لیے نظام وضع کرنا
- امیدواران سے ملاقات
- کارکن سازی کے لیے ناظمین حلقہ جات کی تربیت کا اہتمام
- ناظم حلقہ کی کارکن سازی میں معاونت اور
- حلقہ میں ہونے والے پروگراموں پر نظر

کارکن سازی نہ ہونے کی چند اہم وجوہات

- ارکان ایک دوسرے کی عزت نہ کرتے ہوں
- ارکان ایک دوسرے کا مذاق اڑاتے ہوں
- ارکان کا تعلق ایک ایریا سے نہ ہو
- ناظم حلقہ اور ارکان کی ملاقات صرف تنظیمی پروگرام میں ہی ہوتی ہو۔

کارکن سازی نہ ہونے کی چند اہم وجوہات

- ناظم حلقہ اپنے ذاتی کاموں میں بہت زیادہ مصروفیت کی وجہ سے حلقہ کے کام میں وقت نہیں دے پاتا
- حلقہ کا ماحول ایک خاندان کی مانند نہیں
- پرانے ارکان غیر فعال ہو کر اچھی مثال نہ دے پا رہے ہوں اور
- ارکان میں ایثار کی کمی ہو

جزاک اللہ خیراً